فرمودہ کلام

THE SPOKEN WORD | 60-0328

کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟

Is There Anything Too Hard For The Lord?

Spoken By:
WILLIAM MARRION BRANHAM

Is There Anything Too Hard for the Lord?

کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گلِ

اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟

واعظ: ریورنڈ ولیم میریؔین برنہم

تاریخ: 28مارچ، 1960

بمقام: تلسا اوکلاہاما، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: آشر صادق، تنویر مورس

اشاعت: جون2026

ناشرین: زریؔن پبلیشرز

کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مُشکل ہے؟

... میں ایمان رکھتا ہوں، خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے، خداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔

2 آیئے چند لمحے دعا کے لیے کھڑے رہیں۔ ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

3 ہمارے مہربان اور رحیم باپ، ہم تیرے فضل کے تخت کے حضور تیرے بیٹے، خداوند یسوع کے نام میں آتے ہیں، اور تخت سے رحم کی درخواست کرتے ہیں۔ اور اے آسمانی باپ، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہم پر نگاہ کرے اور ہم پر رحم فرمائے، اور آج رات ہمیں اپنے فضل سے نوازے۔ ہماری کمزوریوں اور تیرے عظیم اور مُقدّس قانون کے خلاف ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔

4 اور ہم آج رات یہ درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہر اُس شخص کو یاد رکھ جو تیری الٰہی حضوری میں موجود ہے۔ یہ عظیم پیغام جو ابھی سنایا گیا ہے، ہر دل میں گہرائی تک اُتر جائے، ایمان کے وسیلہ سے سیراب ہو، اور تیری بادشاہی کے لیے بڑا اپھل لائے۔

5 آج رات یہ عنایت فرما کہ جب یہ عبادت ختم ہو تو ہمارے درمیان ایک بھی کمزور شخص نہ رہے، اور نہ ہی کوئی ایسا ہو جس کے گناہ معاف نہ ہوئے ہوں۔ اور پھر جب ہم آج رات عبادت کے اختتام پر اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوں، تو ہم راستہ میں اُن لوگوں کی مانند باتیں کرتے جائیں جو اماؤس سے آرہے تھے اور کہتے تھے، ''کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے جو وہ راہ میں ہم سے

باتیں کرتا تھا؟'' کیونکہ ہم یہ سب تیرے بیٹے یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

6 آپ بیٹھ سکتے ہیں۔میں ابھی گاڑی چلاتے ہوئے آرہا تھا جب میں نے اُس پیغام کا آخری حصہ سنا جو دیا جارہا تھا، اور مجھے صرف اس بات کا افسوس ہوا کہ میں شروع کا حصہ سننے کے لیے وقت پر نہ پہنچ سکا۔میرا خیال ہے کہ آج رات ہمارے سامنے انجیل کی حقیقی منادی کی گئی ہے۔

7 اب، اس سے پہلے کہ میں اُن کو بُلاؤں جنکے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں جنہیں ہم گزشتہ رات مکمل نہ کرسکے، میں چاہتا ہوں کہ چند لمحے آپ سے کلام کے بارے میں بات کروں تاکہ جماعت کچھ پُرسکون ہوجائے، اور ہر شخص اپنی جگہ پر ہو، تاکہ خداوند ہمیں برکت دے، بیماروں کو شفا عطا کرے، اور اُنہیں نجات دے جو نجات پانے کے لیے تیار ہیں۔

8 اتوار کی دوپہر جب میں پلیٹ فارم پر آیا، تو مجھے محسوس ہوا کہ میں نے ایک غلطی کی، کیونکہ میں نے اُس کے بعد بات کی جبکہ ہمارے مہربان بھائی ٹومی آسبورن ایک پیغام دے چکے تھے۔

9 اور میرا بیٹا، بلی، جب ہم باہر گئے، اُس نے کہا،''ڈیڈی، آپ نے اُس کے بعد مزید کچھ کیوں کہا؟'' کہنے لگا،''روح القدس تو پورے ہال کو بھر رہا تھا۔'' اور پھر جب میں آج رات دوبارہ پلیٹ فارم پر آیا، تو وہی بات دوبارہ ہوئی۔

10 اور میں ویسے بھی کوئی بڑا منادی کرنے والا نہیں ہوں۔مجھے اس کے لیے زیادہ تعلیم نہیں ملی، مگر خداوند نے مجھے اپنی انجیل ظاہر کرنے کا ایک اور طریقہ دیا ہے، کیونکہ میرے دل میں کچھ کرنے کی خواہش تھی، اور شاید میں کسی اور طریقے سے اس کے لیے اہل نہ تھا۔لیکن میں اس بات پر بہت خوش ہوں کہ وہ مجھے اتنا کرنے دیتا ہے جتنا میں کرسکتا ہوں، تاکہ میں یہ ظاہر کرسکوں کہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں اور اپنے سارے دل سے اُس کی قدر کرتا ہوں۔

11 پیدائش کی کتاب، باب 18، آیت 14 کے ابتدائی الفاظ میں سے، میں یہ پڑھنا چاہتا

ہوں: ''کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے؟''

12 اور اب صرف ایک چھوٹا سا منظر بیان کرنا چاہتا ہوں تاکہ سامعین کے احساسات کو اُس ماحول کے قریب لایا جاسکے۔

13 اکثر جب لوگ مجھے لینے کے لیے آنے والے ہوتے ہیں، تو اُس سے کئی گھنٹے پہلے میں ایک کمرے میں دُعا کرتا اور انتظار کرتا ہوں۔ دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، کوئی مجھے تنگ نہیں کرتا، اور میں مسلسل دعا کرتا رہتا ہوں۔ اور پھر جب میں اُس کی حضوری کو بہت قریب محسوس کرتا ہوں، تو کبھی کبھی میں نظر اٹھا کر اُسے دیکھتا ہوں، وہی نور جسے آپ تصویر میں دیکھتے ہیں، اور جواب دنیا بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔

14 پھر جب میں عبادت میں آتا ہوں، تو میں پسند کرتا ہوں کہ سیدھا اندر آؤں اور کسی طرح عبادت کے ماحول کو محسوس کروں، تاکہ دیکھ سکوں کہ روح القدس کہاں حرکت کر رہا ہے، اور پھر میں اپنی دعائیہ قطار شروع کر سکتا ہوں۔

15 اب ہم دیکھتے ہیں کہ اس باب کے ابتدائی حصے میں ابرہام اپنے خیمہ کے دروازے پر ایک نہایت گرم دن میں بیٹھا تھا۔ یقیناً وہ بہت گرم دن ہوگا۔ شاید چرواہوں کی طرف سے مسلسل شکایات آ رہی تھیں کہ گھاس ختم ہو چکی ہے، زمین خشک ہو رہی ہے، مویشی بہت کمزور ہوتے جا رہے ہیں، اور پانی کا ذخیرہ بھی تقریباً ختم ہو چکا ہے۔

16 اُنہوں نے اُس ملک میں پانی کے کنویں تلاش کیے تھے، اور جب پانی کم ہونے لگا تو وہ کھودتے رہے، اور مزید کھودتے رہے، یہاں تک کہ وہ اُس مقام تک پہنچ گئے جہاں چٹانوں کے درمیان سے پانی رس رہا تھا، مگر پھر بھی مویشیوں کے لیے کافی پانی نہ تھا۔

17 آپ جانتے ہیں، بعض اوقات جب حالات خراب اور تاریک دکھائی دیتے ہیں، تو فطرت

ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ صبح ہونے سے پہلے اندھیرا سب سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ اور کئی مرتبہ جب ہم ایسی تباہ کن حالتیں دیکھتے ہیں، خاص طور پر ایمانداروں کے ساتھ، تو ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ شیطان اُس برکت کو روکنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے جو راستہ میں آ رہی ہوتی ہے۔

18 اِس معاملہ میں بھی ایسا ہی تھا۔ شیطان اُنہیں آزمانا چاہتا تھا تاکہ وہ یہ محسوس کریں کہ اُنہوں نے کوئی غلطی کی ہے، اور وہ اُس ملاقات اور برکت کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا جو خدا ابرہام اور سارہ کو دینے والا تھا۔

19 اور ہمیں کلامِ مقدس میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ سب چیزیں مل کر اُن کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ چاہے حالات کتنے ہی بُرے کیوں نہ دکھائی دیں، یاد رکھیں کہ وہ آپ کی بھلائی کے لیے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ میں اس بات پر بہت خوش ہوں۔

20 شیطان سارا دن میرے پیچھے لگا رہا، اس لیے میں یقین کرتا ہوں کہ اِس شہر میں کہیں نہ کہیں ایک برکت تیار ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ جب وہ آزمانے کی کوشش کرتا ہے اور رکاوٹ کھڑی کرتا ہے، تو وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟ وہ آپ کو بے ایمان کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر آپ... سب سے بُری بات جو آپ کر سکتے ہیں وہ خدا پر شک کرنا ہے۔ اور جیسے ہی آپ ذرا خوفزدہ ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، ''شاید میں نے یہ نہیں کیا، یا وہ نہیں کیا،'' اُسی لمحہ شیطان اُس برکت پر قبضہ جما لیتا ہے جو آپ کے لیے تھی۔ جب تک شیطان آپ کو ایسا سوچنے پر مجبور رکھے گا، آپ اُس برکت تک نہیں پہنچ سکتے۔

21 اور شاید اگر ہم ایسی آزمائشوں کی باتوں کو سننے لگیں اور اُن پر توجہ دیں، تو ممکن ہے کہ ہم اُس برکت سے محروم ہو جائیں۔

22 کاش میرے پاس وقت ہوتا، کیونکہ اس وقت میرے ذہن میں ایک خاص واقعہ آ رہا ہے، کہ میں دعا کرنے کے لیے کوئی جگہ نہ پا سکا۔ ایسا لگا جیسے خدا مجھے جنگل کی طرف لے جا رہا ہو۔ اور جنوبی

انڈیانا کے ایک دور دراز مقام پر ایک چھوٹی لڑکی بیماری کے بستر پر پڑی تھی۔ اُسے تپِ دق (ٹی بی) تھی، اور 9 سال اور آٹھ مہینے سے وہ اپنا سر تکیے سے نہ اٹھا سکی۔ وہ ایک ایسی کلیسیا سے تعلق رکھتی تھی جو الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتی تھی۔

23 اور اُس وقت میں نے ابھی ابھی اپنے حلقہ کی خدمت میں مل ٹاؤن بپٹسٹ چرچ کو شامل کیا تھا۔ چونکہ میں ایک بپٹسٹ خادم تھا، اس لیے میں مختلف مقامات پر منادی کیا کرتا تھا، اور میں نے اِس کلیسیا کی ذمہ داری بھی سنبھالی ہوئی تھی، اور خداوند بڑے بڑے کام کر رہا تھا۔

24 پھر انہوں نے مجھے اُس سترہ سالہ لڑکی کے لیے دعا کرنے کے لیے بلایا، جو نہایت نازک حالت میں تھی۔ اور وہ، اچھا بھائی جو مجھے وہاں لے کر گیا... اُس لڑکی کا باپ اُس خاص کلیسیا میں ایک ڈیکن تھا، جو الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتی تھی، اور اُس کلیسیا نے اعلان کیا ہوا تھا کہ اگر اُن کے ارکان میں سے کوئی اُس بپٹسٹ کلیسیا میں جائے جہاں میں بیماروں کے لیے دعا کرتا تھا، تو اُسے کلیسیا سے خارج کر دیا جائے گا۔ اور اُس کا باپ، جو خود ایک ڈیکن تھا، ایک بہت مشکل صورتحال میں پڑ گیا تھا۔

25 اب میں اِسے جتنا مختصر ہو سکے بیان کرتا ہوں۔ مجھے یاد ہے، میں اُس لڑکی کو دیکھنے گیا۔ اُس کی ماں کمرے سے باہر چلی گئی، اور اُس کا باپ گھر چھوڑ کر چلا گیا، کیونکہ وہ اِس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ مگر اُس لڑکی نے میری لکھی ہوئی ایک کتاب پڑھی تھی جس کا عنوان تھا: ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے''۔

26 جب میں کمرے میں داخل ہوا، تو وہ اتنی کمزور تھی کہ کھانسی کے وقت تھوکنے کے لیے اپنا تھوک دان بھی ہاتھ میں نہیں اٹھا سکتی تھی۔ اُس کا وزن تقریباً پینتیس یا چالیس پاؤنڈ (15 سے 18 کلو) رہ گیا تھا۔ اُس کی ٹانگیں اتنی پتلی ہو چکی تھیں کہ فلورنس نائٹنگیل کی اُس تصویر سے بھی زیادہ کمزور، جسے کینسر سے شفا ملی تھی۔

27 میں نے اُس کے لیے دعا کی، اور اُس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا وہ اُس چھوٹی میتھوڈسٹ لڑکی کی طرح چل سکے گی جو کافی عرصہ سے معذور تھی، جس کا نام نیل تھا۔

میں نے کہا، ''بہن، خداوند کے فرشتہ نے مجھ سے بات کی تھی اور مجھے بتایا تھا کہ اُس علاقے میں جاؤ اور اُس لڑکی کو تلاش کرو۔'' میں نے کہا، ''لیکن میں نہیں جانتا۔''

28 دو ہفتے کی بیداری کی خدمات کے بعد، جب ہم کلیسیا میں جمع تھے، ایک نئے خادم کی آمد کے موقع پر اُس دوپہر ہم نے ''ٹاٹن فورڈ'' نامی مقام پر بپتسمہ کی عبادت رکھی، جہاں میں نے تقریباً ایک سو پچاس لوگوں کو پانی میں بپتسمہ دیا۔ پھر میں اپنے ایک پرانے دوست، جارج رائٹ، کے ساتھ کھانا کھانے گیا۔ اور اچانک کوئی چیز مجھ پر زور ڈالنے لگی، کہنے لگی:

''جنگل میں جا کر دعا کرو۔'' اور میں اُس خیال کو اپنے ذہن سے نکال ہی نہ سکا۔

29 اب جب کوئی بات اِس طرح آپ پر زور ڈالے، تو فوراً اُس پر عمل کریں، کیونکہ وہ روح القدس ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، پھر کوئی چیز اُسے روکنے کی کوشش کرتی ہے۔

30 اور مسز رائٹ نے کہا، ''بھائی بلی، جب میں وہ پرانی دیہاتی کھانے پر بلانے والی گھنٹی بجاؤں گی...'' میرا خیال ہے اوکلاہوما میں شاید ایسی گھنٹیاں نہ ہوں، مگر ہمارے پہاڑی علاقوں میں لوگ گھنٹی بجاتے تھے تاکہ کھیتوں میں کام کرنے والے کسان اُس کی آواز سن کر کھانے کے لیے گھر آ جائیں۔ اور اُس نے کہا، ''جب میں گھنٹی بجاؤں گی تو کھانا تیار ہوگا، پھر آپ اندر آ جانا، اور آج رات چرچ واپس جانے کے لیے تیار رہنا۔'' کیونکہ اُس رات بیداری کی عبادت کا اختتامی اجتماع تھا۔

31 اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بہن رائٹ۔'' پھر میں پہاڑی پر چڑھ گیا، اور جب میں گھٹنوں کے بل بیٹھنے لگا تو سبز کانٹے مجھے چبھنے لگے۔ میں تھوڑا سا آگے ہٹا، مگر زمین اتنی سخت اور پتھریلی تھی کہ میں آرام سے بیٹھ ہی نہ سکا۔ پھر میں پہاڑی کے ایک اور کنارے کی طرف گیا، مگر وہاں زمین بہت

زیادہ ڈھلوان تھی۔ آپ جانتے ہیں، یہ صرف شیطان کی کوشش تھی کہ آپ کو برکت حاصل کرنے سے روکے۔

32 پھر میں کچھ اور اوپر جھاڑیوں کے اندر چلا گیا، اور گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ مچھر میرے کانوں کے گرد بھنبھنا رہے تھے، اور میں بمشکل دعا کر پا رہا تھا۔ تب میں نے یقین کیا کہ یہ شیطان کی رکاوٹ ہے، اس لیے میں نے کہا، ''اے خداوند خدا، رحم فرما۔'' اور میں نے اپنے ہاتھ بلند کر دیے اور بہر حال دعا کرنا شروع کر دی، اور مچھروں کو چھوڑ دیا کہ اگر وہ چاہیں تو مجھے گھیر لیں۔

33 لیکن میرے دل میں ایک بوجھ تھا۔ اور جب میں دعا میں اس قدر ڈوب گیا... میرا خیال ہے آپ مسیحی جانتے ہیں کہ دعا میں کھو جانے کا کیا مطلب ہوتا ہے، کہ آپ اپنے ارد گرد کی ہر چیز بھول جائیں۔ میرا ایمان ہے کہ یہی روح میں دعا کرنا ہے۔

اور جب میں نے اپنی آنکھیں کھولیں، تو ایک چھوٹی سی ڈاگ وُڈ (جنگلی کندر) کی جھاڑی کے پاس وہ نور لٹک رہا تھا، اور اُس کی روشنی مجھ پر پڑ رہی تھی۔ اُس نے فرمایا: ''اُٹھو، اور کارٹر کے راستہ سے جاؤ۔''

34 جب میں نے اِدھر اُدھر دیکھا، تو تقریباً اندھیرا ہو چکا تھا۔ گھنٹی بج چکی تھی، اور لوگ مجھے ڈھونڈنے کے لیے نکل آئے تھے۔ میں فوراً اُٹھا اور جنگل میں سے تیزی سے دوڑا، اور ایک باریک تار پھلانگ کر سیدھا بھائی رائٹ کی بانہوں میں جا گرا۔ اُنہوں نے کہا، ''بھائی بلی، ماں مسلسل گھنٹی بجا رہی تھی، اور ہم ہر جگہ آپ کو ڈھونڈتے پھر رہے تھے۔'' میں نے کہا، ''بھائی رائٹ، کھانے کی فکر نہ کریں، چھوٹی جارجیا کارٹر اُس بستر سے اُٹھ کر زندہ رہے گی۔'' اُنہوں نے پوچھا، ''آپ کو کیسے معلوم؟'' میں نے کہا، ''خداوند ابھی اوپر اُس ڈاگ وُڈ کی جھاڑی کے پاس مجھ سے ملا، اور اُس نے مجھے کارٹر کے راستہ سے جانے کو کہا۔''

35 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا دونوں طرف جواب دیتا ہے؟ اُس دوپہر، چھوٹی جارجیا

بپتسمہ لینے کیلئے بہت زور دے رہی تھی، یہاں تک کہ وہ سارا دن روتی رہی۔ اور اُس کی ماں، ایک نہایت اچھی خاتون، اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اُن کا پتہ بھی دے سکتا ہوں تا کہ آپ بعد میں اُنہیں خط لکھ سکیں، وہ ایک بہت ہی شریف عورت تھیں، اور اُس کا باپ بھی ایسا ہی تھا۔ وہ لوگ اُس چھوٹے سے شہر کے کنارے پر رہتے تھے۔ اور جارجیا سارا دن روتی رہی۔ اُس کی ماں ابھی جوان تھی، مگر اُس لڑکی کے بستر کے پاس 9 برس تک بیٹھتے بیٹھتے، اُسے دن بدن کمزور ہوتے اور مرتے دیکھتے دیکھتے، اُس کے بال سفید ہو گئے تھے۔

36 اُس نے 9 سال اور آٹھ مہینے تک نہ درختوں کے پتے دیکھے تھے، نہ گھاس، اور نہ ہی باہر کی کوئی چیز، کیونکہ وہ مسلسل اپنی پیٹھ کے بل لیٹی رہی تھی۔ وہ اتنی کمزور تھی کہ اُسے بیڈ پین پر بھی نہیں بٹھایا جا سکتا تھا۔ اُس کے نیچے ربڑ کی چادر بچھائی جاتی تھی، اور پھر اُس کے اوپر کی عام چادر کو کھینچ کر تبدیل کیا جاتا تھا۔ اور وہ مسلسل روتی رہتی تھی، اور شفا پانے کی خواہش رکھتی تھی تا کہ جا کر بپتسمہ لے سکے۔

37 اور اُس دوپہر ہم نے اُس ''نیل'' نامی لڑکی کو بپتسمہ دیا تھا جو ایک لمبے عرصہ سے فالج یا گٹھیا کی وجہ سے معذور تھی۔ اُس بیماری نے اُس کی ٹانگ کو مروڑ دیا تھا اور وہ چلنے پھرنے سے قاصر تھی، مگر اب وہ بالکل کسی عام لڑکی کی طرح صحت مند تھی۔ اور وہ (جارجیا) بھی چاہتی تھی کہ اُسی لڑکی کے ساتھ بپتسمہ لے۔

38 اور اُس کی ماں اس قدر مایوس ہو چکی تھی کہ وہ کچن میں چلی گئی، کیونکہ اپنی بیٹی کے رونے کی آواز سننا، جبکہ وہ بستر پر پڑی مر رہی تھی، اُس کے لیے بہت تکلیف دہ تھا۔

اور اُس نے اپنے ہاتھ اٹھا کر کہا، ''اے خداوند یسوع، وہ شخص جو اِس علاقے میں آیا ہے، اُس نے میری بچی کو بے حد پریشان اور بے چین کر دیا ہے۔'' اور کہا، ''وہ بیچاری بچی اندر مر رہی ہے، اور پھر اُس کا اِس طرح آ کر ایسی باتیں کہنا، اور اُسے رلانا، اور اُس کے دل میں یہ خواہش جگانا...''

39 اور جب وہ دعا کر رہی تھی اب یہ اُس کی اپنی گواہی ہے، میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ بالکل ایسا ہی تھا، مگر میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایسے ہی تھا، اُس نے کہا کہ اُس نے دیوار پر ایک سایہ حرکت کرتا دیکھا۔ پہلے اُس نے سوچا کہ شاید اُس کی دوسری بیٹی، جو چند گھروں کے فاصلے پر رہتی تھی، گھر میں آئی ہے۔ مگر جب اُس نے اوپر دیکھا، تو اُس نے کہا کہ وہ دیوار پر یسوع کا سایہ تھا۔

40 اور اُس نے کہا، ''یہ کون ہے؟'' اور اُس نے اِس طرف انگلی سے اشارہ کیا، اور اُس نے ایک رویا کی مانند دیکھا کہ میرا بلند ماتھا نظر آ رہا ہے، اور میں اپنے دل پر بائبل رکھے اندر آ رہا ہوں۔ وہ فوراً اُٹھی تا کہ اندر جا کر اپنی بیٹی کو بتائے، اور عین اُسی وقت میں دروازے سے اندر داخل ہو رہا تھا۔ اگر آپ صرف ایمان رکھیں، تو خدا ہمیشہ آپ کو عین وقت پر وہاں پہنچا دیتا ہے۔

41 میرے عزیز دوستو، میں اُس بستر کے پاس گیا اور کہا، ''جار جیا، مجھے نہیں معلوم کیوں، مگر یسوع مسیح''، میں نے اُس کے بستر کے پچھلے حصے کی طرف دیکھا جہاں اُس کی ننھی ننھی انگلیوں نے مسلسل روتے، دعا کرتے اور ہاتھ پھیلاتے پھیلاتے پینٹ تک گِھسا دیا تھا۔ اور میں نے کہا، ''جارجیا، یسوع مسیح نے تجھے شفا دے دی ہے، اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جا۔''

42 مجھے نہیں معلوم کہ میں نے ایسا کیوں کہا۔ اپنی عقل کے مطابق تو میں کبھی ایسی بات نہ کہتا، کیونکہ وہ لڑکی کیسے کھڑی ہو سکتی تھی جبکہ اُس کی ٹانگیں ران کے پاس سے اتنی پتلی تھیں؟ اور اُس کے ننھے بازو ایسے کمزور تھے کہ وہ اپنا تھوک دان بھی ہاتھ میں نہیں اٹھا سکتی تھی۔

43 اب آپ اُس کی ماں سے پوچھ سکتے ہیں، اور ڈاکٹر کی رپورٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور جب میں نے اُس کا ہاتھ پکڑا، دوستو، کیسے ہوا؟ میں نہیں جانتا، میں بیان نہیں کر سکتا، مگر خداوند کے لیے کوئی بات مشکل نہیں۔ اور وہ لڑکی فوراً اُس بستر سے اُٹھ کھڑی ہوئی، اُن پتلی لکڑی جیسی ٹانگوں پر کھڑی ہو گئی۔ اور میں روح القدس سے اِس قدر بھر گیا کہ دروازے سے باہر نکل گیا۔

44 چند لمحوں کے بعد اُس کی ماں چیختے ہوئے بے ہوش ہوگئی، لوگ ہر طرف سے دوڑتے ہوئے آنے لگے، اور جارجیا کارٹر — یہی اُس کا نام تھا — باہر نکل گئی اور گھاس اور درختوں کے پتوں کو ہاتھ لگا لگا کر خدا کو مبارک کہنے لگی، کیونکہ 9 سال اور آٹھ مہینوں میں پہلی مرتبہ اُس نے اُنہیں دیکھا تھا۔ اور لوگ اُس کی ماں کو سنبھالنے میں لگے ہوئے تھے، کیونکہ اُنہیں لگا کہ شاید وہ صدمہ سے مرگئی ہے۔

45 اور جارجیا اندر دوڑی۔ جب اُسے تپ دق (ٹی بی) ہوئی تھی، اُس وقت وہ پیانو یا آرگن سیکھ رہی تھی۔ اور اب وہ آرگن کے پاس جا کر بیٹھ گئی اور بجانے لگی۔ اُس کے باپ نے آواز سنی، اور وہ دودھ کا ایک چھوٹا برتن ہاتھ میں لیے بھاگتے ہوئے اصطبل سے گھر کی طرف آیا تا کہ دیکھے کیا ہوا ہے۔ اور جب وہ دروازے کے اندر داخل ہوا، تو اُس نے اپنی بیٹی کو آرگن بجاتے ہوئے پایا، اور وہ یہ گیت گا رہی تھی:

''ایک چشمہ ہے جو خون سے بھرا ہوا ہے،
جو عمانوایل کی رگوں سے بہا؛
اور جو گنہگار اُس سیلاب میں ڈوبتے ہیں،
وہ اپنے تمام گناہوں کے داغ کھو دیتے ہیں۔''

46 اب اُس کا نام جارجیا کارٹر ہے، C-a-r-t-e-r جارجیا کارٹر مل ٹاؤن انڈیانا۔ اگر آپ خود اُس کی گواہی حاصل کرنا چاہیں تو اُسے خط لکھ سکتے ہیں۔

47 اور یہ بات آپ کو دکھاتی ہے کہ جب شیطان آپ کو کسی صحیح بات سے روکنے کی کوشش کرے، تو آپ ہر حال میں آگے بڑھتے رہیں۔

48 اب شیطان ابرہام اور سارہ کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ فرشتہ اُنکے ساتھ ملاقات کرنے آنے والا ہے۔

49 اور جب ہر چیز بے ترتیبی اور اُلجھن میں پڑ جائے، تو ہم جان لیتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں کچھ غلط ہے۔ اب میرا ایمان ہے کہ اگر ہم شیطان کی باتوں پر دھیان دیں، تو ممکن ہے ہم اُس برکت کو دیکھنے سے محروم رہ جائیں، جیسے سارہ تقریباً رہ گئی تھی۔

50 آیئے ذرا سوچیں کہ اُس صبح سارہ شاید کچھ پریشان سی تھی، اور اُس نے شاید کہا ہو:

''ابرہام، آپ جانتے ہیں کہ یہاں سامان کم ہوتا جا رہا ہے، اور چرواہے کہتے ہیں کہ چراگاہیں خشک ہو چکی ہیں اور پانی کے چشمے بھی ختم ہو رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے غلط فیصلہ کیا جب آپ یہاں آ گئے، اور لوط، اُس کی بیوی اور اُس کے خاندان کو اُس جگہ رہنے دیا جہاں سب کچھ وافر تھا۔''

51 ''کیوں، دوسرے دن، یا کچھ عرصہ پہلے، جب میں شہر گئی تھی، تو میں نے دیکھا کہ لوط کی بیوی نے کتنے خوبصورت کپڑے پہن رکھے تھے، وہ مصری طرز کے بنے ہوئے تھے۔ ایک اونٹوں کا قافلہ وہاں سے گزرا تھا، اور وہ نئے فیشن لے کر آیا تھا۔ یہاں باہر تو ایسے قافلے اور نئے انداز آتے ہی نہیں۔''

52 لیکن اگر اُسے معلوم ہوتا کہ صرف ایک قافلہ ہی نہیں آ رہا تھا، بلکہ خداوند کا لشکر اُس طرف آ رہا تھا!

53 اور شاید میں اُسے یہ کہتے ہوئے سن سکتا ہوں: ''اور آپ کو اُس کا نیا بالوں کا انداز دیکھنا چاہیے تھا!'' آپ جانتے ہیں، 60 سال کی عورت 20 سال کی دکھائی دینے کی کوشش کر رہی تھی۔ مگر یہی وہ چیزیں ہیں جو انسان کی توجہ خدا کی باتوں سے ہٹا دیتی ہیں، میں یہی بات سمجھانا چاہتا ہوں۔ ''اور آپ کو اُسے دیکھنا چاہیے تھا!''

54 اور غریب بوڑھا ابرہام، وہ وفادار خادم... اس بات نے اُسے ذرا بھی نہ ہلایا۔ وہ بس آرام سے جا کر اپنی کرسی لایا اور خیمہ کے دروازے پر بیٹھ گیا۔ مجھے اُس کا یہ طریقہ بہت پسند ہے۔

55 کیا آپ نے غور کیا، جب فرشتے لوط کے پاس آئے، تو لوط شہر کے پھاٹک پر بیٹھا تھا، مگر ابرہام خیمہ کے دروازے پر بیٹھا تھا؟ گیٹ صحن کی طرف کھلتا ہے، مگر خیمہ کا دروازہ گھر کے اندر لے جاتا ہے۔ مجھے بھی دروازے پر بیٹھنا پسند ہے، مذبح کے پاس، جتنا زیادہ ممکن ہو اُس کے قریب، کیونکہ میری تمام توقعات وہیں مذبح پر، اُس کے ظاہر ہونے کے انتظار کی منتظر رہتی ہیں۔

56 ابرہام اپنی کرسی لا کر بیٹھ گیا، اور خدا کا وہ وفادار بوڑھا خادم اپنا سر جھکائے بیٹھا تھا۔ شاید سارہ کچھ پریشان ہو کر اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہی تھی، مگر اُس نے اُن باتوں پر دھیان نہ دیا، بلکہ اپنے دل میں سوچنے لگا، ''خدا نے مجھے کتنی عظیم برکتیں عطا کی ہیں!''

57 آپ جانتے ہیں، خدا کے فرزند خدا کے روح کی راہنمائی میں چلتے ہیں۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ پس جب وہ وہاں بیٹھا تھا، تو اُسے وہ وقت یاد آنے لگا جب خدا اُس پر قادرِ مطلق، یعنی ایل شدّائی کے نام میں ظاہر ہوا تھا۔ جس کا مطلب ہے، عورت کی مانند چھاتیاں رکھنے والا، یا قوت بخشنے والا۔

58 اب اگر آپ غور کریں، تو یہ لفظ ایک مرکب لفظ ہے، جس کا مطلب صرف ''ایک چھاتی'' نہیں بلکہ ''دو چھاتیوں والا'' ہے۔ ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور اُس کے کوڑے کھانے سے ہم شفا پاتے ہیں۔'' اوہ، میں اس بات پر کتنا خوش ہوں! خدا کے دونوں وعدوں کی چھاتیاں، وہ قوت والا ہے، قوت بخشنے والا۔ اگر آپ۔۔۔

59 ابرہام، جو اُس وقت ننانوے 99 برس کا بوڑھا شخص تھا، اُس سے کہا گیا:

''ابرہام، میں وہ خدا ہوں جس کے پاس قوت ہے۔ بس میرے وعدے کو مضبوطی سے تھام لے، اور مجھ سے اپنی قوت حاصل کر۔'' اور یہی بات ہر اُس ایماندار کے لیے ہے جو خدا کے کلام کو پکڑ لیتا ہے، اُس پر شک نہیں کرتا، بلکہ مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے اور اُس سے اپنی قوت حاصل کرتا ہے۔

60 یہ بالکل ایک بچے کی مانند ہے جو اپنی ماں کی آغوش میں دودھ پیتا ہے۔ جب تک وہ دودھ پیتا رہتا ہے، وہ مطمئن رہتا ہے۔اور جب ایک حقیقی مسیحی خدا کے کسی وعدے کو پکڑ لیتا ہے، اور ایمان رکھتا ہے کہ وہ وعدہ اُس کے لیے ہے، تو وہ مطمئن رہتا ہے، کیونکہ وہ اُس سے قوت حاصل کر رہا ہوتا ہے۔ وہ ذرا بھی شکایت نہیں کرے گا، بلکہ صرف مطمئن رہے گا۔ اوہ، مجھے اُس اطمینان سے محبت ہے جو یہ جاننے سے ملتا ہے کہ خدا نے ایسا فرمایا ہے۔

61 جب وہ بوڑھا مقدس شخص اپنا سر جھکائے شاید دعا میں بیٹھا تھا، تو اچانک اُس نے سر اٹھایا اور دیکھا کہ تین آدمی خیمہ کی طرف آ رہے ہیں۔ اوہ، وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہوا۔ یقیناً یہ روح تھا جس نے اُس سے کہا، ''اُن کے پاس جاؤ۔''

62 آپ جانتے ہیں، روح سے بھرے لوگوں میں ایک خاص بات ہوتی ہے، وہ خدا کی حضوری کو پہچان لیتے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کیوں، مگر شاید اس لیے کہ اُن کے اندر کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جو خدا کے روح کی طرف کھنچتی ہے۔ اور اُس نے محسوس کر لیا کہ یہاں کچھ غیر معمولی ہے۔

63 یہاں تک کہ لوط بھی، اپنی گری ہوئی روحانی حالت میں، جب وہ دو فرشتے نما منادی کرنے والے، یا پیامبر اُس کے پاس آئے، تو وہ شہر کے گیٹ پر بیٹھا تھا، مگر اُس کے دل میں اب بھی ایک چھوٹی سی چنگاری باقی تھی۔ اُس نے پہچان لیا کہ یہ خدا کے فرشتے ہیں، خدا کے بھیجے ہوئے پیامبر ہیں۔

64 جب ابرہام اُن سے ملنے گیا، تو اُس نے اُنہیں اپنے پاس روک لیا اور کہا، ''آئیے، اندر تشریف لائیے، اور اس بلوط کے درخت کے نیچے کچھ دیر آرام کیجیے۔ میں تھوڑا پانی لاتا ہوں تا کہ آپ پاؤں دھوئیں، اور میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں۔ پھر آپ آرام کر کے اپنی راہ جا سکتے ہیں۔''

65 اوہ، جب اُس نے اُنہیں وہاں بٹھایا، تو ظاہری طور پر وہ کسی عام آدمی سے مختلف نہیں لگتے تھے۔ اُن کے کپڑوں پر گرد پڑی ہوئی تھی، جیسے وہ کسی دُور ملک سے آئے ہوں۔ شاید اُن کے پاؤں گرد

آلود تھے اور کپڑے سفر کی وجہ سے میلے تھے، مگر ابرہام اندر ہی اندر جانتا تھا کہ یہاں کچھ حقیقی ہے۔ روح نے اُس پر یہ ظاہر کر دیا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو ایک روحانی ماحول میں رکھتا تھا، تاکہ وہ ہر وقت صحیح اور غلط میں تمیز کر سکے۔

66 آج ایک مسیحی کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیے، ہمیشہ دعا میں رہنا، ایک روحانی ماحول کے تحت زندگی گزارنا۔ کسی کی کبھی بُری چیز کی طرف نہ دیکھنا بلکہ ہمیشہ اچھی طرف دیکھنا۔ آپ اُس کی برکتوں کی توقع رکھتے ہوئے خدا کے فرزند ہیں۔

67 جب ابرہام نے اُنہیں روک لیا، تو میں اُسے دیکھ سکتا ہوں کہ وہ دوڑ کر اندر گیا، سارہ کا ہاتھ پکڑا اور کہا، پیاری ''ذرا ایک طرف آؤ، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ ہماری ملاقات اور برکت کا دن آ پہنچا ہے۔''

68 پھر وہ ریوڑ کی طرف گیا، ایک بچھڑا لیا، اُسے ذبح کیا، تیار کیا، اور اُن آدمیوں کے سامنے لا کر رکھا۔ اُن میں سے دو نے اپنے سر اُٹھائے اور اُس جگہ کی طرف روانہ ہو گئے جہاں اُنہیں اُس قوم میں انجیل کی منادی کرنی تھی، جو اُن کی منادی کے باعث اندھی ہو چکی تھی۔

69 آج ہمیں بھی یہ سوچنا چاہیے کہ انجیل کی منادی بے ایمانوں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اِسی لیے وہ دیکھ نہیں سکتے، کیونکہ وہ اندھے ہو چکے ہیں۔ خدا فرماتا ہے کہ اُن کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ دیکھتے نہیں، کان ہیں مگر وہ سنتے نہیں۔

70 اگر کوئی ایک چیز ہے جو میں خدا سے چاہتا ہوں، تو وہ یہ ہے کہ وہ میری روحانی آنکھیں کھول دے تاکہ میں اُسے پہچان سکوں، اپنے اردگرد نظر ڈال سکوں اور اُسے دیکھ سکوں، کیونکہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں اور اُس سے اِس قدر واقف ہونا چاہتا ہوں کہ پہلی ہی نظر میں اُسے پہچان لوں اور جان جاؤں کہ یہ خدا ہے۔ یہی میرے دل کی خواہش ہے: کہ میں ابرہام کی مانند بن

جاؤں۔

71 اور یاد رکھیں، اگر ہم مسیح میں مر چکے ہیں، تو ہم ابرہام کی نسل ہیں۔ اور ابرہام نے اُن آدمیوں کو خدا کے پیامبروں کے طور پر پہچان لیا تھا، کیونکہ جس انداز سے اُس نے اُن کے ساتھ برتاؤ کیا، اُس سے ظاہر ہوا کہ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کے پیامبر ہیں۔

72 اور جب وہ دو دوسرے پیامبر اپنی مقررہ جگہ کی طرف خوشخبری سنانے کے لیے چلے گئے، تو یہ ایک باقی رہ گیا، جسے ابرہام نے خداوند کہا۔

اور یہ لفظ ''خداوند'' بڑے حروف میں تھا L-O-R-D، ایلوہیم''عظیم اور قادرِ مطلق یہوواہ۔ وہ جو ایک انسان کی صورت میں جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

73 کچھ عرصہ پہلے کسی نے مجھ سے کہا، ''ذرا ٹھہرو، بلی، کیا تم واقعی ایمان رکھتے ہو کہ وہ خدا تھا؟'' میں نے کہا، ''جی ہاں، یقیناً میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ خدا تھا۔'' اُس نے کہا، ''آخر خدا کیسے انسانی صورت میں ہو سکتا ہے؟''

74 میں نے کہا، ''شاید تم یہ سوچو کہ وہ صرف ایک تھیافنی (روحانی جسم) تھا، مگر ایسا نہیں تھا، کیونکہ اُس نے بچھڑے کا گوشت کھایا، دودھ پیا، مکئی کی روٹی کھائی، وہاں بیٹھا اور گفتگو کی۔ وہ ایک انسان کی صورت میں تھا۔ خدا کسی بات کو ظاہر کر رہا تھا۔''

75 اوہ، ہمارے خدا کے لیے یہ کتنی آسان بات ہے کہ وہ بس ہاتھ بڑھائے اور کیلشیم، پوٹاش، اور پٹرولیم جن سے ہم بنے ہیں کی ایک مُٹھی بھر لے۔ ہم دنیا کے 16 مختلف عناصر سے بنے ہیں، اور خدا نے اُن سب عناصر کو پیدا کیا۔ وہ بس ہاتھ بڑھا کر اُن عناصر کی مُٹھی لے اور کہے، ''ہُو! جبرائیل، اِس میں داخل ہو جاؤ۔'' پھر ایک اور مُٹھی لے، ''ہُو! میکائیل، اِس میں داخل ہو جاؤ۔'' اور پھر ایک اور اپنے لیے لے، ہُو!'' اور خود اُس میں داخل ہو جائے۔

76 کیوں یقیناً، ایک دن وہ مجھے بھی پکارے گا، اور شاید اُس وقت میں اِس سے زیادہ کچھ نہ رہوں—— صرف خاک۔ مگر قیامت میں وہ مجھے دوبارہ میرے بدن میں بلائے گا۔ ہمارا خدا عظیم قادرِ مطلق خدا ہے۔ یقیناً، میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہی تھا۔

اور پھر وہ غائب ہو گیا، نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اُس نے اُس جسم کو اُتنا ہی استعمال کیا جتنا وہ چاہتا تھا، پھر اُسے دوبارہ خاک میں لوٹا دیا۔ وہ آپ کو بھی اُتنا ہی استعمال کرے گا جتنا وہ چاہے گا، پھر آپ کو خاک میں واپس جانے دے گا۔ وہ مجھے بھی اُتنا ہی استعمال کرے گا جتنا وہ چاہے گا، اور پھر میں بھی خاک میں لوٹ جاؤں گا۔ مگر اوہ، وہ جلالی خیال، اور وہ مبارک حقیقت کہ ایک دن وہ ہمیں پکارے گا، اور ہم خاک میں سے جی اُٹھیں گے! ہم اُس گھڑی کے منتظر ہیں۔

77 اور اب وہ یہاں موجود ہے، اور سارہ... آیئے ایک لمحے کے لیے اُس کی حالت پر نظر ڈالیں۔ وہ اندر بیٹھی شاید یہ کہہ رہی تھی، ''میں حیران ہوں کہ میرا شوہر اِن جوشیلے مہمانوں کی کتنی خاطر داری کرے گا؟'' اور ابرہام باہر بیٹھا تھا، شاید ہاتھ میں کوئی پنکھا لیے مکھیوں کو اُڑا رہا تھا، اور پوری توجہ سے اُن مہمانوں کی خدمت کر رہا تھا۔

78 پھر میں دیکھتا ہوں کہ فرشتہ اپنی کرسی پر بیٹھتا ہے، اور کچھ اس طرح جھکتا ہے کہ اُس کی پشت خیمہ کی طرف ہو جاتی ہے۔ اور سارہ خیمہ کے اندر سے سن رہی تھی، جیسے کوئی کان لگا کر باتیں سن رہا ہو۔ اُس صبح اُس کا مزاج کچھ خراب تھا۔

79 جب آپ اِسی قسم کے مزاج کے ساتھ چرچ میں آتے ہیں، تو آپ کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ بہتر ہے کہ آپ گھر ہی رہیں، کیونکہ آپ کو کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ جب چرچ آئیں، تو دعا کر کے آئیں، روحانی فضا میں آئیں، توقع رکھتے ہوئے آئیں۔

80 ابرہام جانتا تھا کہ وعدے کا وقت قریب آ پہنچا ہے۔ ایسا ہونا ہی تھا، کیونکہ اب وہ سو برس کا ہو

چکا تھا۔ وہ ہر لمحہ اُس وعدے کے پورا ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔ جب وہ اندر گیا اور سارہ سے کہا، ’’میرا ایمان ہے کہ آج ہماری ملاقات اور برکت کا دن ہے۔‘‘

81 اور اُس نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اُسے دیکھا، اور دل میں سوچا ’’ابرہام، آپ یہ بات بہت عرصہ سے کہتے آ رہے ہو۔‘‘ لیکن آپ جانتے ہیں، اگر خدا نے کہا ہے، تو ایک وقت ضرور آتا ہے جب وہ بات پوری ہو جاتی ہے۔

82 پھر جب فرشتہ اپنی کرسی پر ٹیک لگا کر بیٹھا، تو اُس نے کہا، ’’ابرہام، چونکہ تُو نے خدا کے حضور مہربانی حاصل کی ہے، چونکہ خدا تُجھ پر مہربان ہُوا۔ اور تُو دنیا کا وارث ہے، اور بہت سی قوموں کا باپ بننے والا ہے، اور تُو نے پچھلے 25 برس سے، جب تُو 75 برس کا تھا، اِس وعدہ کیے گئے بیٹے کا انتظار کیا ہے، اس لیے میں تجھ سے وہ بات نہیں چھپاؤں گا جو میں کرنے جا رہا ہوں۔ میں زندگی کے مقررہ وقت کے مطابق تجھ سے ملوں گا۔‘‘

83 اور آپ جانتے ہیں، سارہ اندر سے یہ سب سن رہی تھی۔ اُس صبح کے اپنے پریشان حال مزاج کے باعث اُس نے دل میں سوچا، اُس صبح کے اپنی پریشانی کی حالت میں نے دل میں سوچا ’’کیا یہ عجیب بات نہیں؟ سوچو تو سہی، میری عمر میں! میں نوّے برس کی بوڑھی عورت ہوں، اور میرا شوہر ابرہام سو برس کا ہے! پچاس برس سے میرے ساتھ عورتوں والی حالت نہیں رہی۔ اور ابرہام سے ہماری شادی اُس وقت ہوئی تھی جب میں تقریباً 17 برس کی تھی اور وہ 27 برس کا تھا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟‘‘

84 دیکھئے، جب خدا وعدہ پورا کرنے آیا، تو اُس نے اپنے دل کو اُس کے قبول کرنے کے لیے تیار نہ رکھا تھا۔ اوہ، میرے عزیزو، اپنے دل میں کبھی ایسی حالت نہ آنے دیں۔ ہمیشہ کھلے رہیں، تیار رہیں۔ سارہ برکت سے محروم رہ گئی، وہ اُسے پہچان نہ سکی۔ اور شاید، اگر ہم محتاط نہ رہیں، تو کلیسیا بھی اُسے دیکھنے سے محروم رہ جائے گی۔ آیئے ہم نئے فیشن، نئے بالوں کے انداز اور نئے لباس نہ ڈھونڈیں، بلکہ

روح القدس کو ڈھونڈیں کہ وہ مافوق الفطرت قدرت کے ساتھ آئے اور زندگیاں بدل دے۔

85 کلیسیا کو کسی ظاہری خوبصورتی یا بناوٹ کی ضرورت نہیں، اُسے ایک نئی پیدائش کی ضرورت ہے۔ روح القدس کو کلیسیا میں آنا چاہیے، لوگوں کو واپس لانا چاہیے، ایسے لوگوں کو جو مافوق الفطرت پر ایمان رکھتے ہوں، مضبوطی سے قائم رہیں، اور خداوند کی آمد کا انتظار کریں جیسے وہ کسی بھی لمحہ آ سکتا ہے، اور اپنی زندگی اُسی حالت میں گزاریں۔

86 اب وہ اُس حالت میں تھی اور سوچ رہی تھی، ''یہ ہمارے زمانہ میں کیسے ہو سکتا ہے؟ میری اِس حالت میں یہ کیسے ممکن ہے؟'' مگر پھر بھی وہ بات پوری ہوئی۔

87 ابرہام باہر بیٹھا انتظار اور اُمید میں تھا۔ دیکھئے، یہ بات اُس پر ظاہر نہیں ہوئی جو اس سے غافل تھی، بلکہ اُن پر ظاہر ہوئی جو اُس کے منتظر تھے۔ آج بھی ایسا ہی ہوتا ہے، یہ اُنہی پر ظاہر ہوتا ہے جو انتظار کرتے ہیں۔ پس ابرہام نگاہ لگائے ہوئے تھا۔ اُس نے کہا، ''جی ہاں، میرے خداوند۔ جی ہاں، یہی درست ہے۔ وعدہ تو یہی تھا، اور میں ہمیشہ سے اُس پر ایمان رکھتا آیا ہوں۔''

88 اُس نے کہا، ''اب ابرہام، زندگی کے مقررہ وقت کے مطابق، میں تجھ سے ملاقات کروں گا، اور تُو اُس بچے کو حاصل کرے گا۔''

89 اور سارہ نے دل ہی دل میں، ''ہُوں!'' کہہ کر آہستہ سے ہنس دیا۔ اب غور کریں، ابرہام نے نشان کو پہچان لیا۔ دیکھئے، سارہ بہت زیادہ پریشان اور شاید اُس نئے بالوں کے انداز یا کسی اور چیز کے خیال میں اُلجھی ہوئی تھی۔

90 کئی مرتبہ ہم بھی اِسی طرح بہت زیادہ اُلجھ جاتے ہیں اس بات میں کہ دوسرے شخص کے پاس بڑی جماعت ہے، یا، ''اُن کی کلیسیا کے لوگ ہم سے بہتر لباس پہنتے ہیں۔'' یا، ''اُن کے پاس گلی کے کونے پر ہم سے بڑی عمارت ہے۔'' اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

میں تو خدا کو چاہتا ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں اگر مجھے سڑک کے کنارے، کسی کوئلے کے گودام میں، یا کسی بھی جگہ اُس کی عبادت کرنی پڑے، میں خدا کو چاہتا ہوں۔ میرا دل صرف اِس حالت میں ہونا چاہیے کہ چاہے میں معمولی لباس ہی کیوں نہ پہنے ہوں، میں خدا کی حرکت کو دیکھ سکوں، اُسے پہچان سکوں، اور اُسے نظر انداز نہ کردوں۔

91 پھر اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟'' ایک اجنبی شخص، جسے اُس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، پوچھ رہا تھا: ''تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟'' اور اُسے یہ کیسے معلوم تھا کہ اُس کی بیوی ہے؟ اور اُسے کیسے معلوم تھا کہ اُس کا نام سارہ ہے؟ ابرہام نے کہا، ''وہ خیمہ میں، آپ کے پیچھے ہے۔''

92 اور جب سارہ ہنسی، تو اُس نے کہا، ''وہ کیوں ہنسی؟'' ابرہام نے نشان کو پہچان لیا۔ وہ جان گیا کہ یہ کیا ہے۔ مگر سارہ نے اُسے نہ پہچانا۔ وہ تو باہر آکر انکار کرنے لگی۔ اور اگر وہ ابرہام کا حصہ نہ ہوتی، تو خدا اُسی وقت اُسے ہلاک کردیتا۔

93 اور کئی مرتبہ ہماری بے ایمانی بھی ہمیں ہلاک کردیتی، اگر یسوع مسیح کا خون ہمارے لیے نہ ہوتا۔ اب خدا ہمیں ہلاک نہیں کرسکتا، کیونکہ یسوع مسیح کا خون ہمارے اور خدا کے درمیان کھڑا ہے۔ ہم مسیح کا حصہ ہیں، جیسے سارہ ابرہام کا حصہ تھی، کیونکہ ہم مسیح کی دلہن ہیں۔ اور ہم لوگ، جو خدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں، ہمیں بیدار ہونا چاہیے، اپنی غفلت سے نکلنا چاہیے، اور خداوند یسوع کی آمد کے اُن مافوق الفطرت نشانوں کو دیکھنا چاہیے جن کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔

94 یاد رکھیں، یسوع مسیح، خدا کے بیٹے نے فرمایا کہ یہی بات دوبارہ ہوگی: ''جیسا سدوم کے دنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' کہ خدا انسانی جسم کے وسیلہ سے کام کرے گا، اور وہی کام کرے گا جو اُس نے اُس وقت کیے تھے۔ اے خدا، ہماری مدد فرما کہ ہم بیدار ہو جائیں! ملاقات کا دن آپہنچا ہے۔

95 آپ کہتے ہیں، ’’اوہ، خدا اب فرشتے نہیں بھیجتا ہے۔‘‘

96 روح القدس ہی وہ فرشتہ ہے، روح القدس ہی وہ شخصیت ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ جب روح القدس آئے گا، تو وہی کام کرے گا جو اُس نے کیے تھے۔ وہ ہمارے ساتھ ہوگا، بلکہ ہمارے اندر ہوگا، اور وہ ہمیں وہ باتیں یاد دلائے گا جو اُس نے ہمیں سکھائی تھیں، اور آنے والی باتوں کو ظاہر کرے گا۔ ’’جو کام میں کرتا ہوں، وہی تم بھی کرو گے۔‘‘ اب ہم اُسی دن میں جی رہے ہیں۔ ہم اُسی وقت میں زندگی گزار رہے ہیں۔

97 غور کریں: ’’جیسا سدوم کے دنوں میں تھا...‘‘ لیکن کیا آپ جانتے ہیں؟ سدوم میں رہنے والے دوسرے لوگوں کو یہ نشان نہ ملا۔ یہ نشان صرف بلائے ہوئے لوگوں کو ملا، صرف اُنہیں جنہوں نے اُسے پہچانا، صرف اُنہیں جنہوں نے اُسے سمجھا۔ اور آج بھی ایسا ہی ہے۔ روح القدس اپنے کام کر رہا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے ہجوم اور قومیں ایک جدید سدوم اور عمورہ بنتی جا رہی ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔

98 کیوں، میں نے کچھ عرصہ پہلے یہاں لاس اینجلس کے ایک اخبار میں پڑھا، جب میں جہاز میں لاس اینجلس کے اوپر سے گزر رہا تھا، کہ ہم جنس پرستی پچھلے سال کی نسبت چالیس فیصد بڑھ گئی ہے۔ مرد، مردوں کو اپنے ساتھ کمروں میں لے جا کر بیویوں کی طرح اُن کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہ بگاڑ ہے۔ اور یہی سدوم کا گناہ تھا، اور یہی چیز آج ہمارے درمیان ہے۔ یہاں تک کہ ہماری حکومت بھی اِس سے بھری ہوئی ہے، پوری قوم اِس سے گھری ہوئی ہے، کمیونزم اور دوسری چیزیں سب اُسے توڑ رہی ہیں۔

99 یہ وہ چڑیا (روبن) نہیں جو سیب کو چونچ مارتی ہے اور اُسے خراب کرتی ہے، بلکہ وہ کیڑا ہے جو اُس کے اندر ہوتا ہے۔ مجھے جرمنی یا دوسری قوموں سے خوف نہیں، بلکہ یہ سڑنا اور خرابی ہمارے ہی اندر

ہے۔ خدا سے دُور ہو جانا ہی اِس قوم کو تباہ کر رہا ہے، یہی اُسے اندر سے کھوکھلا کر رہا ہے۔ سرد رسمی مذہبیت، جو روح سے بھرپور کلیسیاؤں میں داخل ہو رہی ہے، اُنہیں ٹھنڈا کر رہی ہے۔ یہی چیز ہمیں تباہ کرے گی۔ دنیا کی مادی چیزوں، بڑی ملازمتوں، آرام و آسائش، بڑی بڑی امیدوں اور اِن سب باتوں کی طرف نہ دیکھو۔ اپنی نگاہیں اُن سے ہٹا لو۔ اِس حقیقت کے لیے بیدار ہو جاؤ کہ خدا اب بھی خدا ہے، اور وہی خدا ہے جس نے نشانوں کا وعدہ کیا تھا۔ ہالیلویاہ! میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ یہاں موجود ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آیئے اپنے سر جھکائیں۔

100 اے آسمانی باپ، تُو خدا ہے، ابدی خدا۔ اور میں تیرے پیارے بیٹے کے اپنے ہی الفاظ دہرا رہا ہوں۔ اُس نے فرمایا کہ جیسا اُس دن سدوم میں ہوا تھا، بالکل اُس وقت جب آسمان سے آگ نازل ہوئی اور اُس شہر کو تباہ کر دیا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔

101 اب، اے باپ، ہم وہاں ہینگرز میں لٹکتے ہوئے ایٹمی بم دیکھتے ہیں، جزیروں پر رکھے ہوئے ایٹمی اور ہائیڈروجن بم، جو زمین میں ڈیڑھ سو فٹ گہرا اور سو میل چوڑا گڑھا کر سکتے ہیں۔ ہزاروں بم ہر قوم کی طرف رخ کیے ہوئے ہیں۔ آبدوزیں پانی کے نیچے خاموشی سے چل رہی ہیں، جگہ جگہ زلزلے آ رہے ہیں، آسمانوں میں خوفناک نشانیاں ظاہر ہو رہی ہیں، لوگوں کے دل خوف سے بیٹھے جا رہے ہیں، قوموں کے درمیان اضطراب اور پریشانی ہے۔

102 اے خدا، پھر ہم دیکھتے ہیں کہ تُو روح القدس کے وسیلہ سے منظر پر آ رہا ہے، کلیسیا میں حرکت کر رہا ہے، اور سدوم کے دنوں کو پھر سے سامنے لا رہا ہے۔ ہم سدومی روح کو دیکھتے ہیں۔ عورتیں سڑکوں پر، حتیٰ کہ کلیسیاؤں میں بھی، غیر اخلاقی لباس پہنے ہوئے ہیں، ہر طرح کے ناپاک اور بے حیائی والے کپڑے پہن کر مردوں کو آزمانے کا سبب بن رہی ہیں، اور اُن پر بُری روحیں ہیں مگر وہ جانتی تک نہیں۔

103 بہت سی عمدہ عورتیں اپنی جانیں جہنم کی طرف بھیج رہی ہیں، اور قیامت کے دن اُنہیں زنا کاری کا جواب دینا ہوگا، حالانکہ جسمانی طور پر وہ کنول کے پھول کی مانند پاک ہی کیوں نہ ہوں، مگر اُنہوں نے اپنے آپ کو مردوں کے سامنے اِس طرح پیش کیا ہے۔ ''جو کوئی کسی عورت پر بری خواہش سے نظر کرے، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔'' اور وہ عورت یہ نہیں جانتی کہ اُس کا اِس طرح لباس پہننا، اور مرد کا اُس پر نظر کرنا، اُسے بھی جواب دہ بنائے گا، کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو اِس انداز میں پیش ہونے دیا تا کہ مرد کو آزمائش میں ڈالے۔

104 اے خدا، قوم کی طرف دیکھ، خداوند، کلیسیا کی طرف دیکھ، کہ اُس نے شیطان کی اِس چیز کو کس آسانی سے قبول کر لیا ہے۔ شیطان نے اُنہیں جہنم کی اِس بدعنوانی سے خوراک دی ہے، اور ہزاروں نے اُسے قبول کر لیا ہے۔

105 اوہ، آ، خداوند یسوع، آ خداوند! تُو نے فرمایا کہ اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ واقعی خداوند، ہم آج یہی اپنے درمیان روحانی گراوٹ اور سرد پن کو دیکھتے ہیں۔ جو تھوڑا سا باقی ماندہ گروہ اِس بابل سے نکل کر بچ گیا ہے، وہ اُٹھے اور چمکے۔ تُو اُسے خدا کی قدرت سے بھر دے۔ روح القدس اُس پر نازل ہو، خداوند، اور خدا کے عظیم کام انجام دے، اور اُن لوگوں کو جو ابدی زندگی کے لیے مقرر کیے گئے ہیں، دوبارہ ریوڑ میں لے آئے۔ خداوند ہماری دُعا سُن اور یہ بخش دے۔

106 لوگ آج رات یہاں بیٹھے ہیں۔ چند لمحوں میں ہم دعائیہ قطار بلانے والے ہیں، اور لوگ اِس قطار سے گزریں گے۔ اے باپ، میں دعا کرتا ہوں کہ تُو لوگوں کو بیدار کرے، تا کہ وہ جان جائیں کہ ہم ایک جدید سدوم اور عمورہ کے زمانہ میں جی رہے ہیں۔ یہ بخش دے، خداوند، کہ وہ دیکھ سکیں کہ وہ فرشتہ جس کے آنے کا وعدہ تھا، انسانی جسم کے وسیلہ سے ظاہر ہو رہا ہے۔۔۔

107 اور خداوند، ہم جانتے ہیں کہ وہ فرشتہ آسمان سے آیا ہوا پیامبر ہے، یعنی روح القدس۔ وہی

ہے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی مرضی کو پورا کرنا چاہتا ہے، تاکہ کلیسیا کو بلا سکے۔خداوند یہ بخش دے۔ اُسے آج رات پھر بھیج دے۔ اُس عظیم ایلوہیم کو پھر بھیج دے، جو خاک میں اُتر آیا اور اپنے آپ کو ظاہر کیا، کیونکہ وہ خاک کے وسیلہ سے انسان سے بات کر سکتا تھا۔اے خداوند، یہاں موجود اِس خاک کو استعمال کر، جو تیرے لیے مخصوص کی گئی ہے، یہ مقدس خاک جو یسوع کے خون سے پاک کی گئی ہے، خداوند اُسے استعمال کر۔

108 خداوند، اگر یہاں کوئی بے ایمان موجود ہو، تو اُسے دیکھنے دے کہ وقت نزدیک آ پہنچا ہے۔ وہ اِسے اخباروں میں دیکھتے ہیں، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر سنتے ہیں، اور اب اُنہیں خدا کا نشان بھی دیکھنے دے کہ تُو اپنی کلیسیا کو بلا رہا ہے، اُسے آخری پکار دے رہا ہے، اور آخری نشان دے رہا ہے جو اُسے ملنا تھا۔ ہم نے شفایابیاں دیکھی ہیں، مختلف زبانیں بولنا دیکھا ہے، معجزات اور بہت سی دوسری باتیں دیکھی ہیں، مگر خداوند، آج رات ہم اُس ملاقات کے منتظر ہیں، خداوند۔ یہ یسوع مسیح کے نام میں عنایت کر۔ آمین۔

109 معاف کیجیے کہ میں نے آپ کو اتنی دیر تک روکے رکھا۔ بھائیو اور بہنو، میں خود صرف مٹی کا ایک ڈھیلا ہوں، میری طرف دھیان نہ دیں، بلکہ اُس بات کو سنیں جو میں کہہ رہا ہوں۔خداوند کی آمد نزدیک آ رہی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کتنی نزدیک، کوئی نہیں جانتا، مگر میرا ایمان ہے کہ وہ بہت قریب ہے، کیونکہ میں ہر چیز کو پورا ہوتے دیکھ رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ تیار ہوں، واقعی ہر بندھن سے آزاد ہو جائیں۔۔۔ ''ہر بوجھ اور اُس گناہ کو جو آسانی سے ہمیں الجھا لیتا ہے، دور کر دیں، تاکہ ہم اُس دوڑ میں صبر کے ساتھ دوڑ سکیں جو ہمارے سامنے رکھی گئی ہے، اور اپنے ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع مسیح کی طرف دیکھتے رہیں۔''

110 اُس کی حلم اور فروتنی کو دیکھیں، اُس کی مہربانی اور رحم کو دیکھیں، اُس کے روح کو دوبارہ زمین

پر آتے ہوئے دیکھیں۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ زندہ ہے، وہ مردہ نہیں۔ وہ اُسکے جسم کو تو قتل کر سکے، اُنہوں نے اُس کو مار ڈالا مگر خدا نے اُسے دوبارہ زندہ کیا اب وہ ہمیشہ زندہ ہے، اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ اور وہی روح جو اُس میں تھی، آج رات کلیسیا میں موجود ہے، جیسا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ ہم آخری زمانہ میں جی رہے ہیں۔

111 اب مجھے یاد نہیں کہ ہم پچھلی رات دعائیہ کارڈوں میں کہاں تک پہنچے تھے۔ کچھ کارڈ باقی رہ گئے تھے۔ ہم نے چند لوگوں کو بلایا تھا، اور پھر... [ٹیپ میں خالی جگہ۔ ایڈیٹر]

112 آمین۔ آمین۔ ایسا ہی ہو۔ ’’خدا اپنے عجائبات کو ظاہر کرنے کے لیے پراسرار طریقوں سے کام کرتا ہے۔‘‘

113 یاد رکھیں، وہی روح القدس جس نے اِس کتاب کو لکھا، وہی روح القدس جو سدوم میں اُس خاک کے جسم میں تھا، آج رات اِسی عمارت میں موجود ہے۔ وہ وہی کام دوبارہ کر سکتا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ’’اگر تُو ایمان رکھ سکتا ہے، تو سب کچھ ممکن ہے۔‘‘

114 میں چاہتا ہوں کہ آپ دعا کریں، کیونکہ میں... میں الفاظ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ وہ مجھ سے کچھ کروانا چاہتا ہے، مگر مجھے معلوم نہیں وہ کیا ہے۔ پس آپ میرے ساتھ دعا کریں، کیونکہ خداوند کچھ مختلف کرنا چاہتا ہے۔ مجھے نہیں معلوم وہ کیا ہے۔ بس ادب اور خاموشی میں رہیں، ہر شخص اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ ہم نہیں جانتے، اگلے ہی لمحہ یہاں کچھ ہو سکتا ہے۔ میرے ساتھ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا، اِس طرح نہیں۔ بس دعا میں رہیں، اور خداوند خدا خود ہم پر ظاہر کرے۔

115 جی ہاں، اب یہ بات ہے: میں اِس جماعت کی طرف اپنی پشت کر رہا ہوں، تا کہ آپ جان لیں کہ وہی فرشتہ جو سدوم میں تھا، اور جس نے پشت پھیر کر وہ نشان دیا تھا، وہی فرشتہ آج رات یہاں موجود ہے۔ یہ آپ کا بھائی نہیں، بلکہ آپ کا خداوند ہے، روح القدس۔

116 اب آپ لوگ، جو آج رات یہاں کلیسیاؤں کے ساتھ اس ترتیب میں بیٹھے ہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ وہ ضرور ایسا کرے گا، مگر کسی چیز نے مجھے یہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔ لیکن اگر روح القدس آج رات اِس عمارت میں آ کر وہی کام کرے جو اُس نے سدوم میں کیا تھا، ایک برگزیدہ کلیسیا کے لیے، ایک بلائے ہوئے لوگوں کے لیے، جو وہاں کے لوگوں سے الگ کیے گئے تھے... کیونکہ وہ ابرہام کے پاس آیا تھا۔ فرشتے، یعنی پیامبر، سدوم کی طرف گئے اور وہاں منادی کی، مگر یہ ایک وہیں رُکا رہا، اُس کلیسیا کے ساتھ جو بلائی گئی تھی، اور اُس نے اُنہیں نشان دیا کہ وہ کون تھا۔

117 اب اگر روح القدس ایسا کرے، اور آپ اپنے دل میں دعا کریں اور خدا پر ایمان رکھیں، اور کہیں، ''خدا، میں ابرہام کی نسل میں سے ہوں، اور میں پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں،'' اور روح القدس آج رات یہاں آ کر وہی کام کرے جو اُس نے وہاں کیا تھا، تو کیا آپ سب اپنے پورے دل سے اُس پر ایمان لائیں گے؟

118 آیئے، اگر پیانو بجانے والا موجود ہے، تو آہستگی سے وہ گیت بجائے: ''وہ عظیم طبیب اب قریب ہے'' جبکہ ہم دعا میں رہیں گے۔ اب یہ روحانی ماحول ہے۔

119 مجھے یاد ہے کچھ عرصہ پہلے، جب یہ گیت فورٹ وین، انڈیانا میں بجایا جا رہا تھا، تو کچھ غیر معمولی ہوا۔ ایک ڈنکرڈ فرقہ کی لڑکی، جس نے ابھی روح القدس حاصل نہیں کیا تھا، روح سے معمور ہو گئی۔ وہ پیانو سے اُٹھ کر دوڑنے لگی، اور تقریباً پانچ ہزار لوگوں نے دیکھا کہ پیانو خود بخود مسلسل بج رہا تھا: ''وہ عظیم طبیب اب قریب ہے... '' اور لوگ ہر طرف سے اُٹھنے لگے اور شفا پانے لگے۔ وہاں امیش اور ڈنکرڈ لوگوں کا اجتماع تھا، اور گیت بج رہا تھا: ''وہ ہمدرد یسوع''۔

120 اب میں اپنے بھائیوں کی طرف دیکھنے جا رہا ہوں جو پیچھے بیٹھے ہیں۔ آپ دعا کریں۔

121 بھائیو، ایک دن ہم سب اُس سرزمین میں ملیں گے جو اِس دنیا سے پرے ہے۔ اور ہمیں اپنی

خدمتوں کا حساب دینا ہوگا کہ ہم نے یسوع، جو مسیح کہلاتا ہے، کے ساتھ کیا کیا۔

ہم اپنے لوگوں کو تعلیم دیتے ہیں کہ وہ کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے۔ بھائیو، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

122 اب ذرا ایک لمحہ، میرے بالکل دائیں طرف کوئی شخص دعا کر رہا ہے۔ وہ ایک آدمی ہے۔ اور وہ اِس لیے دعا کر رہا ہے کیونکہ وہ ایک سنگین حالت میں ہے۔ اُسے مثانے کی بیماری ہے، اُس کے اندر رسولی ہے۔ اُس کا ایک آپریشن ہو چکا ہے۔۔۔، اور اب اُسے دوبارہ آپریشن کروانا ہے۔ وہ آدمی وہیں بیٹھا ہے، اپنا ہاتھ بلند کیے ہوئے۔ یہ سچ ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں۔ اگر ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں، تو اپنا ہاتھ ہلائیں۔

123 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کا وہی فرشتہ اِس عمارت میں موجود ہے؟

124 خدا آپ کو برکت دے، بھائی۔ قبول کریں... جناب، آپ نے کس چیز کو چھوا؟ آپ اپنی شفا کے لیے دعا کر رہے تھے، ایسے ہی ہے نا؟ پس اگر میں یہاں کھڑا ہوں، اور میری پشت آپ کی طرف ہے، اور وہی فرشتہ جس نے سدوم میں یہ بات ظاہر کی تھی، اور جس کے بارے میں یسوع نے فرمایا تھا کہ وہ آخری دنوں میں، اُس کی آمد سے پہلے، دوبارہ ظاہر ہوگا، تو لوگو، وہ راستہ میں ہے، وہ آرہا ہے۔ یہی سچ ہے۔ دعا کریں۔

125 اب اُس کے قریب، بالکل اُس کے پیچھے ایک عورت بیٹھی ہے۔ اُس کے پہلو میں تکلیف ہے، اور اُسے سر درد بھی رہتا ہے۔ مسز آرنلڈ، اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں! ٹھیک ہے۔ میں آپ کو نہیں جانتا۔ کیا یہ درست ہے، خاتون؟ ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں؟ کیا یہی آپ کا نام ہے؟ کیا یہی آپ کی بیماری ہے؟ آپ دعا کر رہی تھیں، کیا ایسا ہی ہے؟ آپ نے کسی چیز کو چھوا ہے۔

126 اور وہاں پیچھے ایک آدمی بیٹھا ہے جسے ہائی بلڈ پریشر ہے۔ جناب، اگر آپ ایمان رکھیں، تو کیا

آپ اپنی شفا قبول کریں گے؟ آپ کرتے ہیں؟ آپ جو سفید بالوں والے صاحب مجھے دیکھ رہے ہیں... کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ رکھتے ہیں؟ تو پھر آپ کا بلڈ پریشر آپ کو چھوڑ دے گا۔

127 میں اُسے نہیں جانتا، اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ کیا یہ درست ہے، جناب؟ اگر ہم ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں، تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ یہ لوگ کس چیز کو چھور ہے ہیں؟

128 اور اِس سب کے درمیان، میں محسوس کرتا ہوں کہ شک حرکت کر رہا ہے۔ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ خدا رحم فرمائے! ایسا نہ کریں۔ روح القدس یہاں موجود ہے۔

خداوند یوں فرماتا ہے۔

129 میں اپنے سامنے ایک عورت کو دیکھ رہا ہوں۔ وہ ایک ایسے بچے کو پکڑے ہوئے ہے جس کے سر میں پانی ہے۔ اُس بچے کی سرجری ہو چکی ہے، اُس کے دماغ میں پانی ہے۔ وہ عورت یہاں نیچے بیٹھی بچے کو تھامے ہوئے ہے۔ آپ جانتی ہیں میں کس سے بات کر رہا ہوں؟ مسز ییگر، کھڑی ہو جائیں، اور بچے کے لیے ایمان رکھیں۔

130 کیا آپ خداوند پر ایمان رکھتے ہیں؟ ''اگر تُو ایمان رکھ سکتا ہے!'' اِس حصے میں بیٹھے لوگوں کا کیا حال ہے؟ تاکہ آپ دیکھ سکیں، یہ صرف ایک ہی حصے میں نہیں رہتا... کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

131 یہاں ایک خاتون بیٹھی ہیں جنہیں ہائی بلڈ پریشر ہے۔ اگر آپ ایمان رکھیں، خاتون... خداوند، یہ کون ہیں؟ مسز B-i-r-l-e-y، برلی۔ پورے دل سے ایمان رکھیں، اور آپ بھی اپنی شفا پالیں گی۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ ٹھیک ہے۔

132 اور اِس خاتون کا کیا حال ہے جو یہاں اس اسٹریچر پر لیٹی ہوئی ہیں؟ خاتون، اِدھر دیکھیے۔ کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ میرا خیال ہے نہیں ہے۔ میں... شاید میں دعا کے کارڈوں کے بارے

میں بتانا بھول گیا۔شاید آپ میں سے کسی کے پاس نہیں... آپ کے پاس دعا کا کارڈ نہیں ہے؟ میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا، خاتون۔مگر کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ اگر خدا مجھے بتا دے کہ آپ کی بیماری کیا ہے، تو کیا آپ اُسے قبول کریں گی؟

ایک بات یقینی ہے، اگر خدا نے مدد نہ کی تو آپ اِسی حالت میں مر جائیں گی۔آپ کے جسم میں پانی بھر گیا ہے، سوجن اور سیال جمع ہو گیا ہے، اور وہ آپ کے جسم پر اثر ڈال رہا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ یہ سچ ہے، ہے نا؟ میں نے آپ کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔یہ پہلی مرتبہ ہے۔اور اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں اور شک نہ کریں، تو یہ پانی آپ کے جسم سے نکل جائے گا، اور آپ صحت مند ہو کر اپنے گھر جائیں گی۔آمین۔

133 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند کا فرشتہ یہاں موجود ہے؟ آپ میں سے کتنے لوگ ایمان رکھنے والے ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔اچھا، اب ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھیں۔اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، تو ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔

134 اے خدا، اے روح القدس تو جو موجود ہے، وہ فرشتہ جس کا وعدہ کیا گیا تھا، جس کے بارے میں یسوع نے فرمایا تھا کہ وہ سدوم کے دنوں کی مانند ظاہر ہو گا، اے خداوند خدا، شیطان کو اِن لوگوں سے دُور کر دے۔میں اُنہیں تیرے حضور پیش کرتا ہوں، اور اُن کے لیے غیرت رکھتا ہوں۔

135 اے شیطان، اِن لوگوں کے درمیان سے نکل جا! یسوع مسیح کے نام میں، اِن لوگوں سے دُور ہو جا، اور اِس عمارت سے نکل جا!

136 سارا جلال اور قدرت ہمیشہ یسوع مسیح کو ملے۔

137 اب اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں، تو ایمان رکھیں کہ وہ آپ کو شفا دیتا ہے۔بائبل فرماتی ہے۔''یہ باتیں...''

138 بالکل درست، خاتون! اُس چارپائی سے اُٹھ جائیں اور اپنے گھر چلی جائیں، یہی بات ہے۔

139 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر ہر جگہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں، اور یسوع کو قبول کریں۔خداوند کا فرشتہ یہاں موجود ہے۔میں قادرِ مطلق خدا کی شفا کی برکتیں اور قدرت آپ پر جاری کرتا ہوں۔۔۔؟۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆